ر ذوالحجہ کي فضيلت کے متعلق سوال

نوں کو دوسرے سب ايام پر فضيلت حاصل ؟
عمال صالحہ ہيں جو کثرت سے کرنا مستحب ہيں ؟

لحمد لله :

ردارى کے موسموں ميں سے
ہيں الله تعالى نے باقى سب ايام پر فضيلت دى
:
لله تعالى عنہما بيان
صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:
ں ميں كيے گئے اعمال
وب ہيں، صحابہ نے عرض كى الله تعالى كے راستے
ى الله عليہ وسلم نے فرمايا: اور جہاد فى سبيل
ال اور جان لے كر نكلا اور كچھ بھى واپس نہ لائے
صحيح بخارى (2/457)
ى حديث ميں ابن عباس
رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:

حجہ ميں كيے گئے عمل سے
ے نہيں، آپ صلى الله عليہ وسلم سے كہا گيا
د كرنا؟ تو رسول اكرم صلى الله عليہ وسلم نے
ے راستے ميں جہاد كرنا" سنن دارمى (1/357) اس
يكھيں الارواء الغليل (3/398)
اور اس كے علاوہ دوسرى
والحجہ كے پہلے دس دن باقى سال كے سب ايام سے
بہتر
كا كوئى استثناء نہيں حتى كہ رمضان المبارك
كا
المبارك كے آخرى عشرے كى دس راتيں ان ايام سے
بہتر
امل ، اور ليلۃ القدر ايک ہزار راتوں سے
ں جمع ہوتا ديكھيں: تفسير ابن كثير (5/412)

ن شخص کو چاہئے کہ وہ ان
منہ سچی اور پکی توبہ کے ساتھ کرے اور پھر
عمومی
ر پھر خاص کر مندرجہ ذیل اعمال کا خیال کرتے
ہوئے
ں انجام دے :
1- روز
لیے ذوالحجہ کا روز
ل علیہ وسلم نے ان دس ایام میں اعمال صالحہ
ال صالحہ میں سب سے افضل اور اعلی کام ،
یسا کہ حدیث قدسی میں اللہ سبحانہ وتعالی
فرمان :
سارے کے سارے اعمال اس
و میرے لیے اور میں ہی اس کا اجر وثواب
ح بخاری حدیث نمبر (1805)
اللہ علیہ وسلم بھی ذو
بن خالد اپنی بیوی سے اور وہ نبی صلی اللہ
بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی
زوجہ
سلم ذوالحجہ اور یوم عاشوراء اور ہر ماہ
کے پہلے سوموار اور دو جمعراتوں کے
ي (4 / 205) سنن ابوداود ،
صحیح ابوداود (2 / 462) میں اسے صحیح قرار دیا

حمد اللہ اور سبحان
ثرت سے کہنا :
میں مساجد ، راستوں
کا ذکر کرنا جائز ہے اور اونچی آواز سے
نا چاہیے تاکہ اللہ تعالی کی عبادت کا
لان و مرد تو اونچي آواز سے کہیں گے لیکن
آواز میں ہی کہیں
تعالی کا فرمان :

صل کرنے کو آجائیں ،
تعالی کا نام یاد کریں جو پالتو ہیں } الحج (28
)
م کا کہنا کہ معلوم

ں کیونکہ ابن عباس رضي الله تعالی عنہ ماسے مروی
ومات سے مراد دس دن ہیں
عمر رضي الله تعالی
یم صلی الله علیہ وسلم نے فرمایا:
ں کہ ان ان دس دنوں سے
میں کئے جانے والے اعمال سے زیادہ کوئي عمل محبوب
لہ ، اور تکبیریں کثرت سے پڑھا کرو" اسے
ند کو احمد شاکر رحمہ الله نے صحیح قرار دیا
ہیں: مسند احمد (7/ 224) .
ے الفاظ یہ ہیں:

الله أكبر لا إله إلا الله
أكبر ولله الحمد
، الله بہت بڑا ،
ں ، اور الله بہت بڑا ، اور الله تعالی ہی
عریفات ہیں
بھی تکبیریں ہیں

ناچا ہیں گے کہ موجود
یا جاچکا اورخاص کر ان دس دنوں کی ابتداء میں
خص سے سننے میں آئیں گیں ، اس لیے ضروری کہ
اکہ سنت زندہ وسکے اورغافل لوگوں کو بھی اس سے
د انی و
ھریرہ رضي الله تعالی
وں ان دس ایام میں بازاروں میں نکل کر اونچی
لوگ بھی ان کی تکبیروں کی وجہ سے تکبیریں کہا
لوگوں کو تکبیریں کے نا یاد آئیں اور برایک
وع کرد ، اس سے یہ مراد نہیں کہ سب لوگ اکٹھ
کیونکہ ایسا کرنا مشروع نہیں
ھوڑا جاچکا ویا پھرو
بہت ہی عظیم اجروثواب پایا جاتا کیونکہ
لم کا فرمان بھی اس پر دلالت کرتا :
یری مرد سنت کو زندہ کیا

دیا جائے گا اور ان دونوں کے اجر و ثواب میں
رحمہ اللہ تعالی نے روایت کیا: دیکھیں سنن
شواھد کے ساتھ حسن درجے تک پہنچتی
عمرہ کی ادائیگي:

یں جو سب سے افضل اور اعلی
، لھذا جس بھی اللہ تعالی اسے اپنے گھر کا
ے مطلوبہ طریقہ سے حج کے اعمال ادا کیے توان
جو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اس
فرمان
یان کیا:
کا جنت کے علاوہ کوئي
ثواب نہیں)
4- قربانی:
ج کے اعمال صالحہ میں
ب حاصل کرنا بھی شامل کہ قربانی کی جائے
ت میں مال خرچ کیا جائے
فضیلت والے ایام سے
ن اور سنہ ري موقع ، قبل اس کے کہ ہم اپنے
م واپس دنیا میں آنے کا سوال کریں لیکن اس
نوائی نہ ہو.
للہ اعلم.